

49727 - خاوند اور بیوی رمضان میں مصنوعی طریقہ سے بچہ کی پیدائش کا عمل کروانا

چاہتے ہیں

سوال

بہت مدت پہلے ہماری شادی ہوئی لیکن ابھی تک اللہ تعالیٰ نے ہمیں اولاد کی نعمت سے نہیں نوازا، عنقریب ہم مصنوعی طریقہ سے بچہ پیدا کروانے کا عمل کروائینگے لیکن اس عمل کا مناسب وقت ان شاء اللہ رمضان المبارک کے مہینہ میں ہوگا اس لیے کہ تبویض کا موعدا یہی ہے جس کی بنا پر میں اور میرا خاوند مجبوراً ناپاک ہوں گے اور رمضان میں روزہ نہیں رکھیں گے، مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی کہ میں کیا کروں، اور کیا ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں معاف فرما دے کیونکہ ہم اس پر مجبور ہیں؟ اور کیا اس کا کوئی کفارہ ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

ہم متنبہ کرتے ہیں کہ مصنوعی تلقیح کے عمل میں بہت سے مفاصد پائے جاتے ہیں، اور بہت سے اطباء و ڈاکٹروں سے یہ ثابت ہوچکا ہے کہ وہ جان بوجھ کر مرد کا مادہ منویہ کسی دوسرے شخص کے مادہ سے تبدیل کردیتے ہیں یہ سب کچھ خبث نفسی کی بنا پر یا پھر مادہ منویہ میں اسے یقین ہوتا ہے کہ اس میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں جو اسے مال بٹورنے کا لالچ پیدا کرے گا .

اور یہ بھی ثابت ہوچکا ہے کہ بہت سارے ہسپتالوں میں مادہ منویہ کے نمونوں میں بدلنے کی غلطیاں ہوئی ہیں، اس وجہ سے علماء کرام نے اس معاملہ میں بہت سختی کی اور مادہ منویہ کو محفوظ کرکے عورت کے رحم میں مادہ دیر سے رکھنے کی حالت میں جائز قرار نہیں دیا، اور کچھ علماء کرام نے تو مطلقاً حرام قرار دیا ہے کیونکہ اس میں غلطی کا احتمال پایا جاتا ہے جس کی بنا پر نسب ناموں میں اختلاط کا پایا جانا اور بہت سے مفاصد و ممنوعات کا پایا جانا ہے .

دوم:

یہ چیک اپ کروانا ضرورت میں سے نہیں حتیٰ کہ اس کی وجہ سے مرد اور اس کی بیوی روزہ نہ رکھے، اسے رات تک

مؤخر بھی کیا جاسکتا ہے یا پھر رمضان المبارک کے بعد تک مؤخر کر دیں .

آپ کو یہ نصیحت کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر صبر کریں اور اولاد کے حصول کے لیے شرعی اسباب حاصل کریں، اور آپ مصنوعی طریقہ سے اولاد کے حصول پر مصر ہوں تو پھر مادہ منویہ کے نمونے کی شدید دیکھ بھال کریں اور اسے فوری طور پر عورت کے رحم میں کسی دین والی ثقہ لیڈی ڈاکٹر سے رکھوائیں اور رمضان المبارک میں دن کے وقت ایسا کرنے سے اجتناب کریں کیونکہ یہ کوئی اضطراری حالت نہیں .

واللہ اعلم .